بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

جیسا کہ خبر آچکی ہے، ایک اسلامی کانفرنس مسلمانوں کے موجودہ معاملات و مسائل پر سیاسی نقطۂ نظر سے نہیں، بلکہ خالص دینی اور مذہبی تعلیمات اور احکام کی روشنی میں، بحث و گفتگو کی غرض سے اس ماہ کے دوسرے ہفتہ میں بغداد میں منعقد ہو رہی ہے۔ عراق کے وزیر اوقاف سمرقند میں بھی موجود تھے اور انھوں نے وہیں مولانا مفتی عتیق الرحمٰن صاحب عثمانی سے زبانی تذکرہ اس کانفرنس اور مفتی صاحب کے نام دعوت نامہ بھیجنے کا کیا تھا۔ اب یہ دعوت نامہ باقاعدہ موصول ہو گیا ہے اور جب تک برہان قارئین تک پہونچے گا مفتی صاحب بغداد پہونچ چکے ہوں گے، خدا کرے سفر بہمہ وجوہ بخیریت وعافیت ہو۔ امید ہے کہ واپسی پر اس کانفرنس کی روئداد برہان کے قارئین موصوف کی زبان قلم سے سن سکیں گے۔

گذشتہ جنوری کے دوسرے ہفتہ میں آسام کے وزیر قانون جناب سید احمد علی صاحب کا ایک ارجنٹ ٹیلیگرام اچانک راقم الحروف کو اس مضمون کا ملا کہ ۲ فروری کو حاجی مسافر خانہ کا سنگ بنیاد صدر جمہوریہ فخرالدین علی احمد صاحب رکھ رہے ہیں، آپ سے درخواست ہے کہ اس تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوں اور تقریر کریں۔ اس کے ایک دو دن بعد میرے ایک عزیز شاگرد پروفیسر محمد یحییٰ کاٹن کالج، گوہاٹی کا ایک طویل خط بھی ملا جس میں انھوں نے اس دعوت کے قبول کر لینے پر اصرار کیا تھا اور گذشتہ سال بھی ان حضرات نے یہاں کی سیرت کانفرنس میں شرکت کی دعوت بڑے اصرار سے دی تھی، اس کے لئے خطوط اور ٹیلیگرام بھیجے تھے مگر میں بعض مجبوریوں

کے باعث اس کو منظور نہ کر سکا تھا، اس لئے اب جو یہ دعوت ملی میں نے ٹیلیگرام کے ذریعہ اس کی منظوری بھیجدی۔ اس کے بعد ہوائی جہاز کا ٹکٹ موصول ہوا اور میں یکم فروری کو گوہاٹی پہنچ گیا۔ قیام کا انتظام جناب سید مجیب الرحمن صاحب کے ہاں تھا جو یہاں کے نمایاں کاروباری ہیں۔ ان کی بیگم سر سعد اللہ مرحوم کی نواسی ہیں اور دہلی یونیورسٹی کی طالبہ رہ چکی ہیں۔ میاں بیوی دونوں بڑے شائستہ، مہذب اور بڑے خوش اخلاق ہیں۔

حاجی مسافرخانہ کی اصلیت یہ ہے کہ آسام سے ہر سال کم وبیش ایک ہزار حاجی گوہاٹی ہو کر حج کے لئے آتے جاتے ہیں اس لئے ان حضرات کے قیام وطعام وغیرہ کی سہولتوں کے پیش نظر یہاں حاجیوں کے لئے ایک مسافرخانہ کی ضرورت عرصہ سے محسوس کی جا رہی تھی۔ خوش قسمتی سے گورنمنٹ کی اعانت وامداد اور بعض اداروں کی اس میں شرکت کے باعث آسام حج کمیٹی کو جس کے صدر خود وزیر قانون ہیں اس مقصد کے لئے ایک نہایت عمدہ اور موزوں جگہ پر تین بیگہ زمین مل گئی، اس کے بعد فوراً حج کمیٹی نے ایک نہایت شاندار اور وسیع عمارت کا جس پر کم وبیش چودہ لاکھ روپے خرچ ہوں گے، نقشہ تیار کر لیا اور فراہمی سرمایہ کا کام شروع کر دیا۔

یہی وہ حاجی مسافرخانہ ہے جس کا سنگ بنیاد ۲ فروری کو ۱۰ بجے دن کے ایک نہایت عظیم الشان اجتماع میں قرآن مجید کی تلاوت کے بعد صدر جمہوریہ نے رکھا اور اس کے بعد ایک مختصر تقریر میں عمارت کی تکمیل کے لئے دعا کی۔ اس تقریب کے ساتھ آسام میں اسلامی اور تاریخی نوادر کی ایک نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا تھا جس کا افتتاح محترمہ عابدہ بیگم نے کیا۔ شام کو چھ بجے ایک وسیع پنڈال میں جلسہ کا انتظام تھا جس میں میں نے "اسلام میں زندگی کا تصور" پر سوا گھنٹہ تقریر کی، پنڈال حاضرین سے بھرا ہوا تھا جن میں وزیر، گورنمنٹ افسران، یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبا، اور آسام کے مشہور ادیب اور شاعر بتعداد کثیر موجود تھے۔ آسام کی